

9089-مرنے کے بعد میت کو جلانا جائز نہیں

سوال

میں نے ابھی حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے، ہمارے ہاں خاندان میں یہ عادت ہے کہ وہ موت کے بعد میت کی لاش کو جلا دیتے ہیں، اور میں بھی ہمیشہ یہی تصور کیا کرتا تھا کہ یہ زمین کا ماحول محفوظ رکھنے کے لیے یہی طریقہ سب سے افضل ہے جو بالفعل ممکن بھی ہے۔

کیا آپ مجھے یہ بتاسکتے ہیں کہ کیا اسلام میں یہ مباح ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

یہ جانا ضروری ہے کہ اسلام کی تعلیمات اور قوانین انسانیت کی عزت و تحریم کے لیے آتے ہیں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿اُر الْبَتَّ تَحْمِنْ بَمْ نَے اولاد آدم کو عزت و تحریم بخُشی﴾۔ الاصراء (70)۔

اور جب ہم تک ہمارے رب کی شریعت پہنچانے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود میں تو انہوں نے ہمیں ہمارے فوت شدگان کے متعلق بھی وہ تعلیمات بتا دیں جو ہمارے رب نے مشرع کی تھیں، اور ان کے متعلق جو کچھ جائز تھا اور جو جائز نہیں وہ بھی ہم تک پہنچا دیا، اور اسی لیے دین اسلام ساری امتوں کے طریقوں کے خلاف طریقہ لایا، جو میت اور اس کے معاملات کے ساتھ احسان پر مشتمل تھا اور جس میں اس کے لیے فائدہ ہی فائدہ ہے۔

شریعت اسلامیہ نے ہمارے لیے مشرع کیا ہے کہ جب مسلمان شخص فوت ہو جائے تو ہم اسے غسل دیں اور اسے میل کچیل وغیرہ سے صاف کریں اور اس کے بعد سفید کپڑوں میں اسے کفن دیں، اور اس کی نماز جنازہ ادا کریں اور اس کے لیے رحمت اور مغفرت کی دعا کریں، اور پھر اس کے بعد ہم پر واجب کیا کہ ہم اسے دفن کریں اور مٹی میں چھپا دیں، اور بعد میں قبروں کی زیارت کریں اور مسلمانوں کے لیے دعا کریں۔

اسلام میں مشرع نہیں کہ میت کو جلا کر راکھ کر دیا جائے، بلکہ ایسا کرنا تو میت کی توبہ ہے اور اس کی عزت و تحریم کو گھٹانا ہے، بلکہ اسلام نے تو میت کی قبر پر بیٹھنا، اور اسے روندھنا اور اس پر چلنا بھی حرام قرار دیا ہے، تو پھر اسے جلانا کیسا ہوا!!

بلکہ دین اسلام میں تو غیر مسلموں کو بھی دفن کرنا مشرع ہے، اور مسلمان اپنے ملک میں مرنے والے کفار کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں، لیکن صرف اتنا ہے کہ کفار کو مسلمانوں کے ساتھ ایک بلکہ میں دفن نہیں کیا جائے گا، اور ہو سکتا ہے بعض کفار یوم آخرت پر ایمان نہ رکھنے کی بنا پر اپنے فوت شدگان کی میت کو جلا تھے ہوں، اور اسی لیے میت کو جلانا جائز نہیں بلکہ میت کو دفن کرنا واجب ہے۔

واللہ اعلم۔